کم عمری کی شادیوں کے انعقاد کی ممانیعت کا بل

تمہید۔		اس قانون میں کم عمری کی شادیوں کے انعقاد اور اس سے متعلقہ معاملات پر سنجیدگی سے پابندی لگا دی گئ ہے۔
		یہ قانون درج ذیل طریقے سے نافذ ہوگا
مختصر عنوان اور آغاز تعریف		1. (1) یہ قانون " بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کے انعقاد کی ممانیعت کا قانون"، 2023" کہلائے گا۔ (2) اس قانون کا نفاذ پورے بلوچستان میں ہوگا۔ (3) یہ فوراً نافذ العمل ہوگا۔ 2. جب تک کہ مضمون کے متن میں کوئی اعتراض نہ ائے اس قانون میں تب تک کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی، (a) اس قانون کا مطلب بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کے انعقاد کی ممانیت کا قانون ، "2023 ہے (b) "بالغ" کا مطلب ہے کسی بھی جنس کا وہ فرد جس کی عمر اٹھارہ یا اٹھارہ سال سے زیادہ ہو۔ (c) "بچہ" سے مراد ہے کسی بھی جنس کا وہ فرد جس کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔ وضاحت: اس قانون کی درخواست کے لیے کسی بھی فرد کا بالغ یا نابالغ ہونا اہم نہیں ہوگا۔ (d) " کم عمری کی شادی" سے مراد ایسی شادی ہے جس میں معاہدہ کرنے والے دونوں فریقین یا ان میں سے کوئی بھی ایک بچہ ہو۔ (e) "عدالت" سے مراد ایسی عدالت ہے جو فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے اختیارات کا استعمال کرے۔ (f) "معاہدہ کرنے والے فریقین" سے مراد وہ فریق ہیں جن کی شادی ہو چکی ہے، یا ہونے والی ہے۔ (g) "شکایت کنندہ" سے مراد کوئی فرد یا تنظیم ہے جس نے شکایت کی ہو ؛ اور

(h) "حکومت" سے مراد بلوچستان کی حکومت ہے۔		
.3 (1) اس قانون کے مطابق اگر کوئی بھی اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کا مرد ، کم عمری کی شادی کا معاہدہ کرتا ہے اسے سخت قید کی سزا دی جائے گی جو کہ زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی ہو گی لیکن کم سے کم دو سال ہو گی اور اس کے ساتھ اسے زیادہ سے زیادہ دو لاکھ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ جرمانہ ایک لاکھ روپے سے کم نہیں ہوگا۔ بلوچستان جنرل کلاز 1956 شق نمبر 25 یا تعزیرات پاکستان شق نمبر 64 میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، مجرم کو سزا سنانے والی عدالت یہ ہدایت دینے کی مجاز ہوگی کہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں، تین ماہ قید کی سزا دی جائے گی ۔		بچے سے شادی کرنے والے بالغ مرد کی سزا۔
.4 (1) جو کوئی بھی بچپن کی شادی کرتا ہے، کرواتا ہے، اس کی ہدایت کرتا ہے، ترویج کرتا ہے یا اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اسے زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی سخت قید کی سزا دی جائے گی لیکن کم سے کم دو سال ہوگی اور یہ زیادہ سے زیادہ دو لاکھ تک جرمانے کے بھی قابل ہو گا لیکن ایک لاکھ روپے سے کم نہیں۔ بلوچستان جنرل کلاز، 1897 1956، شق نمبر 25 یا تعزیرات پاکستان شق نمبر 64 میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، مجرم کو سزا سنانے والی عدالت یہ ہدایت دینے کی مجاز ہو گی کہ، عائد کیے گئے جرمانے کی ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں، وہ تین ماہ قید کی سزا کے تابع ہو گا ۔		کم عمری کی شادی کرنے کی سزا۔
.5 (1) اگر کسی مخصوص حالات میں کسی بچے کا کوئی سرپرست جس کی عمر 18 سال سے کم اور 16 سال سے زیادہ ہو بچے کی شادی کرنا چاہتا ہے تو اس کے لیے بچے کا سرپرست عدالت میں کم عمری کی شادی کی اجازت کے لیے درخواست دائر کر سکتا ہے۔ اس درخواست میں وہ سب وجوہات موجود ہوں جن کی وجہ سے سرپرست کسی بچے کی شادی کرنا چاہتا ہے۔ (2) عدالت سرپرستوں کو سننے کے ساتھ ساتھ بچے کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد درخواست کو قبول یا مسترد کر سکتی ہے۔ (3) اس قانون کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کے لیے قانون میں مذکور سزاؤں کے باوجود، اگر کسی بچے کی شادی کی جاتی ہے تو وہ شادی درست تصور کی جائے گی اگر بچی عدالت کےسامنےاپنی رضامندی کا اظہار کرتی ہے۔ (4) درخواست دائر کرنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر عدالت اس معاملے کا فیصلہ کرے گی۔		مخصوص حالات میں کم عمری کی شادی کی اجازت
.6 (1) نکاح کی تقریب اور اندراج کے وقت نکاح خواں، نکاح رجسٹرار اور یونین کونسل کا سیکرٹری اس بات کے پابند ہوں گے کہ دونوں فریقین کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور اندراج کے ثبوت کی ایک کاپی لےجائیں۔ نکاح خواں،		شادی کے اندراج کے لیے کمپیوٹرائزڈ قومی

شناختی کارڈ کی ضرورت		نکاح رجسٹرار اور یونین کونسل کے سیکرٹری کی طرف سے کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت اس قانون میں جرم کے مترادف ہوگی اور اس کی سزا زیادہ سے زیادہ ایک سال تک ہوسکتی ہے اور ایک لاکھ روپے تک جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔ ، شق نمبر 5 کےتحت صرف عدالت کی اجازت کی صورت میں رعایت دی جائے گی۔
جرم کا ادراک اور مقدمے کی سماعت ۔		7. (1) فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے علاوہ کسی بھی عدالت کو شکایت کنندہ کی طرف سے کی گئی شکایت کی سماعت کا اختیار نہیں ہو گا۔
بچے کی شادی پہلے ہی سے غیر قانونی ہوگی۔		8. (1) اس قانون کے مطابق بچے کی شادی پہلے سے ہی غیر قانونی ہو گی اگر۔ (a) ایک بچے کو قانونی سرپرست سے خطرے کی صورت میں لےلیا گیا ہو؛ یا (b) کسی بچے کو زبردستی یا کسی فریب کے ذریعے کسی بھی جگہ سے جانے کے لیے اکسایا گیا ہو؛ یا (c) بچے کی شادی پہلے ہی سے غیر قانونی ہوگی اگر کوئی بچہ شادی کے مقصد کے لیے فروخت کیا گیا ہو؛ بچےکی شادی کروا کر اس نابالغ کو فروخت کیا گیا ہو؛ غیر قانونی درامت کیا گیا ہو یا غیر اخلاقی مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ (d) اگر ایسی شادی کے دوران بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے جائز سمجھا جائے گا اور اس کی کفالت والد کی ذمہ داری ہوگی۔
وضاحت		وضاحت: تعزیرات پاکستان 1860 (1860 کا قانون نمبر XLV) کے باب A-XVI کے مطابق ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو بھی سزا دی جائےگی۔
قابلِ ادراک، ناقابل ضمانت اور ناقابل مرکب ہونے والے جرائم۔		9. (1) ضابطہ فوجداری، (قانون V1898) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اس قانون کے تحت قابل سزا جرم قابلِ ادراک، ناقابل ضمانت اور ناقابلِ مرکب ہوگا۔
دوسرے تمام قانون کو زیر کرنے کے لیے ایکٹ۔		10. (1) اس قانون کی دفعات کا اثر غالب ہوگا، خواہ اس وقت کسی بھی دوسرے قانون میں موجود کچھ بھی ہو، ۔
اپیل		11. (1) اس قانون کے تحت منظور کیے گئے کسی بھی فیصلے، سزا یا حکم سے پریشان کوئی بھی شخص، ایسے فیصلے، سزا یا حتمی حکم کے تیس دنوں کے اندر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت میں اپیل کرنے کو ترجیح دے سکتا ہے۔

قواعد بنانے میں حکومت کا اختیار		12. (1) اس قانون کی منظوری کے چھ ماہ کے اندر حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے اس قانون کی فراہمی کے لیے قواعد بنائے گی۔
ضابطہ فوجداری کوڈ 1898 کی درخواست،		13. (1) ضابطہ فوجداری 1898، مقدمے کی سماعت، ضمانتوں، سزاؤں، اپیل وغیرہ کے معاملات میں مکمل طور پر لاگو ہوگا۔
مشکلات کا خاتمہ		14. (1) اگر اس قانون کے کسی بھی دفعات کو نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی دفعات بنا سکتی ہے جو اس مشکل کو دور کرنے کے لیے مناسب ہو۔
منسوخ اور بچت		15. (1) کم عمری کی شادیوں کی ممانیت کا قانون ، 1929 (1929 کا قانون نمبر XIX) صوبہ بلوچستان کی حد تک منسوخ کر دیا گیا ہے۔ (2) اس ایکٹ کے آغاز پر مذکورہ ایکٹ کے تحت زیر التواء یا جاری رہنے والے تمام مقدمات اور دیگر کارروائیوں کو منسوخ شدہ ایکٹ کی دفعات کے مطابق جاری رکھا جائے گا اور نمٹا دیا جائے گا۔